

## 35909- مسبوق شخص نے بھول کر پہلی تشہد ترک کر دی

سوال

میں عصر کی نماز میں جماعت کے ساتھ ایک رکعت پاسکا اور اٹھ کر دوسری رکعت ادا کی لیکن پہلی تشہد بیٹھنا بھول گیا، میرے خیال میں تھا کہ میں نے جماعت کے ساتھ تیسری رکعت ادا کی ہے، لیکن جب آخری تشہد میں بیٹھا تو مجھے یاد آگیا، چنانچہ میں نے سلام پھیر کر سجدہ سو کر لیا کیا میری نماز صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

اس سوال میں دو مسئلے ہیں :

پہلا مسئلہ :

اگر مسبوق شخص اپنی نماز میں بھول جائے تو کیا وہ سجدہ سو کرے گا؟

بھوتی رحمہ اللہ "شرح منتهی الارادات" میں لکھتے ہیں :

"وہ بھی (یعنی مسبوق) بھولنے کی وجہ سے اس نماز میں سجدہ سو کرے گا جو اس (امام) کے ساتھ پائی ہے چاہے کسی عذر کی بنا پر اس سے جدا بھی ہو گیا ہو۔

اور مسبوق جب انفرادی حالت میں بھولے تو بھی سجدہ سو کرے گا امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہی تقاضا ہے، چاہے اس نے امام کے ساتھ سجدہ سو کر بھی لیا ہو؛ کیونکہ وہ منفرد ہو چکا ہے تو اس کی جانب سے سجدہ کا متحمل نہیں ہو سکتا" انتہی

دیکھیں : شرح منتهی الارادات (232/1).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"جب مسبوق امام کے ساتھ یا انفرادی طور پر بھول جائے تو مسبوق شخص نماز مکمل کرنے کے بعد سجدہ سو کرے گا" انتہی

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز (268/11).

مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں ہے :

"جب مقتدی اپنی رہ جانے والی نماز میں بھول جائے، یا اسے نماز میں شک ہو تو وہ یقیناً یعنی کم از کم رکعت پر بنا کرے اور نماز مکمل کر کے بعد میں سجدہ سو کر لے" انتہی

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (151/7).

دوسرا مسئلہ :

سجدہ سو کی جگہ کے بارہ میں آیا سلام کے بعد کیا جائیگا یا سلام سے قبل؟

سنت نبویہ میں آیا ہے کہ جو شخص پہلی تشدد بھول جائے وہ سلام سے قبل سجدہ سو کرے۔

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ نے عبد اللہ بن بجدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک نماز میں ہمیں دو رکعت پڑھائی اور پھر تشدد بیٹھے بغیر ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ اٹھ گئے، جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی ہم سلام کا انتظار کرنے لگے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سلام سے قبل بیٹھ کر ہی دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1224) صحیح مسلم حدیث نمبر (570)۔

یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جو شخص پہلی تشدد بھول جائے اس کی نماز صحیح ہے، اور وہ سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سو کرے گا۔

سوال نمبر (12527) کے جواب میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا قول نقل کیا جا چکا ہے کہ :

"اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جب نماز کا کوئی واجب رہ جائے یا پھر رکعات کی تعداد میں شک ہو اور اسے کوئی طرف بھی رائج نہ ہو تو سجدہ سو سلام سے قبل کیا جائیگا"

اور اگر نماز میں زیادتی ہو جائے یا پھر شک ہو اور کوئی ایک طرف رائج ہو تو سجدہ سو سلام کے بعد کیا جائیگا" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (14/14-16)۔

اس بنا پر آپ نے سلام سے قبل سجدہ کر کے اچھا کیا ہے، اور ان شاء اللہ آپ کی نماز صحیح ہے۔

واللہ اعلم۔